سوال

(739) دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا کیسا ہے ؟ کیونکہ کئی سلفی بھائیوں سے سنا ہے کہ یہ بدعت ہے ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس مسئلے کا جواب دیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنے والی روایات میں ضعف ہے، اگرچہ بعض اہل علم نے ان کو حسن درجہ تک بنانے کی سعی کی ہے لیکن بہتر ہے کہ منہ پر ہاتھ پھیرنے کے بغیر ہی ہاتھوں کو چھوڑ دیا جائے لیکن اسے بدعت قرار دینا ثقیل امر ہے، کیونکہ بعض آثارِ صحابہ اس کی تائید میں موجود ہیں جو سنداً صحیح ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 637

محدث فتویٰ